49992-کیا حیض کی حالت میں عورت عمرہ کا احرام باندھ لے ؟

سوال

ہم عنقریب عمرہ کی ادائیگی کے لیے جائیں گے اوریہ سفر دس یوم پر مشتمل ہوگا پہلے تومدینہ شریف جائیں گے اور پھر مکہ ، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میری ماہواری مدینہ سے مکہ جاتے وقت شروع ہوگی لھذا ہم مکہ جاتے وقت ابیارعلی (ذوالحلیفہ) سے احرام باندھیں گے توکیا میرا حالت حیض میں ان کے ساتھ احرام باندھنا صحیح ہے ؟
میری ماہواری مکہ میں ختم ہوگی لھذا میں مکہ کس مقام سے احرام باندھوں ؟

پسندیدہ جواب

حائضہ عورت جب حج یا عمرہ کے ارادہ سے میقات سے گزرے تو اس پرمیقات سے احرام باندھنا واجب اور ضروری ہے ، اس کے لیے جائزنہیں کہ وہ احرام میں تاخیر کرے اورپاک صاف ہوکرمکہ مکرمہ جاکراحرام باندھے ۔

سنت نبویہ اوراجماع اس پردلالت کرتے ہیں کہ حیض احرام کے منافی نہیں ، لھذا حائضہ عورت احرام باندھے گی اورپاک صاف ہونے اور غسل کرنے کے بعد عمرہ کی ادائیگی کرے گی ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں بیان کیا ہے کہ :

جب انہوں نے ذوالحلیفہ میں بچہ جنم دیا تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکررضی اللہ تعالی عنہ کوفرمایا تھا کہ اسے حکم دوکہ وہ غسل کرے اوراحرام باندھ لے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1210)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نفست یعنی انہوں نے بچہ جنم دیا ۔

اس حدیث میں حائضہ اورنفاس والی عورت کے احرام کے صحیح ہونے اوراحرام کے لیے غسل کرنے کے استحباب کی دلیل پائی جاتی ہے ۔ اھ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ۔ ۔ میں مکہ پہنچی تومجھے ماہواری شروع ہوچکی تھی لھذا میں نے بیت اللہ کا طواف اورصفامروہ کی سعی نہ کی ، تومیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اپنا سرکھولو اورکنگھی کرواورحج کا احرام باندھ لو ۔ ۔ ۔ الحدیث

دیکھیں : صحیح بخاری باب باب کیف تھل الحائض والنفساء حدیث نمبر (1556) یعنی حائضہ اورنفاس والی عورت حج کا احرام کیسے باندھے ، صحیح مسلم حدیث نمبر (1211)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں دلیل ہے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت اور بے وضوء اور جنبی شخص کے طواف اور طواف کی دو رکعتوں کے علاوہ باقی سارے اعمال حج اور اقوال صحیح ہیں ، لھذا اس کا عرفات میں وقوف وغیرہ صحیح ہوگا جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے ، اور اسی طرح حج میں مشروع غسل کرنا بھی حائضہ عورت اور دوسروں کے لیے مشروع ہوگا جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں ، اور اس حدیث یہ بھی دلیل پائی جاتی ہے کہ حائضہ عورت کا طواف صحیح نہیں ہوگا ، اس پر سب کا اتفاق ہے ۔ اھ

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب حائضہ اور نفاس والی عورت میقات پر پہنچے تو وہ غسل کر کے احرام باندھیں اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک پورے کریں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1744) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ اور نفاس والی عورت کو احرام باندھنے اور تلبیہ کہنے کا حکم دیا ہے ، اور اس میں جو کچھ اللہ تعالی کا ذکر ہے اسے بھی کرنے کا کہا ہے اور انہیں میدان عرفات میں وقوف کرنے اور دعا اور اذکار کرنے ، اور اللہ تعالی کے ذکر کے ساتھ رمی جمرات کرنے کا بھی حکم دیا ہے حالانکہ ان سب میں اللہ تعالی کا ذکر بھی پایا جاتا ہے ، یہ سب کچھ ان کے لیے مکروہ نہیں بلکہ اس پر ایسا کرنا واجب ہے ۔ اھ دیکھیں : الفتاوی الکبری (447/1) ۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب حائضہ اور نفاس والی عورت میقات پر پہنچے تو اگر حج یا عمرہ فرضی ہو تو ان کے لیے احرام باندھنا واجب ہے ، اور اگر انہوں نے فرضی حج اور عمرہ کی ادائیگی کر لی ہو اور نفلی کرنا چاہتی ہوں تو پھر بھی دوسروں کی طرح ان کے لیے میقات سے احرام باندھنا مشروع ہے. جس طرح دوسری پاک صاف عورتیں حج یا عمرہ کا احرام میقات سے باندھتی ہیں ۔ اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (126/16) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

وہ عورت جسے احرام باندھنے سے قبل ہی ماہواری شروع ہو جائے اس کے لیے حالت حیض میں ہی احرام باندھنا ممکن ہے کیونکہ جب ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا نے ذوالحلیفہ میں بچہ جنم دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کر کے لنگوٹ باندھ کر احرام باندھنے کا حکم دیا تھا ، اور حیض والی عورت بھی اسی طرح احرام باندھے گی ، اور وہ پاک صاف ہو کر غسل کرنے تک احرام کی حالت میں ہی رہے گی اور پھر بیت اللہ کا طواف اور سعی کرے گی ۔ اھ

دیکھیں : رسالۃ 60 سؤالا فی احکام الحیض ۔

واللہ اعلم.